سوال

جو شخص گیارہ بج کر چالیس منٹ پر مزدلفہ سے نکلے۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم گیارہ بج کر چالیس منٹ پر مزدلفہ سے نکل گئے کیونکہ ہمارے ساتھ بچے بھی تھے، جب کہ ہم نے گیارہ بج کر پچاس منٹ پر جمرہ کو رمی بھی کرلی تھی اور پھر ہم مکہ مکرمہ روانہ ہوگئے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر کچھ لازم نہیں کیونکہ آپ کا مزدلفہ سے خروج نصف رات کے قریب تھا، ہاں البتہ اگر آپ لوگ کچھ دیر اور ٹھہر جاتے حتیٰ کہ چاند غائب ہوجاتا تو یہ افضل اور زیادہ بہتر تھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضا کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے، آپ کے اور تمام مسلمانوں کے اعمال کو شرف قبولیت سے نوازے!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی